روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 22/اگست 2006ء 26/رجب 1427ہجری 22ظہور 1385ہش جلد 56-91 نمبر 187

کوئی روایت نہیں بھولی

حضرت ابوہریرہؓ نے ایک دفعہ رسول کریم ﷺ سے عرض کیا کہ میں آپ سے جو باتیں سنتا ہوں وہ بھول جاتا ہوں میرے لئے دعا کریں۔آپؐ نے فرمایا ابوہریرہ چادر پھیلاؤ۔ابوہریرہؓ نے چادر پھیلائی۔آپؐ نے دعا کی اور پھر وہ چادر ابوہریرہؓ کو اوڑھا دی۔ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ اس کے بعد مجھے کوئی روایت نہیں بھولی۔

(صحیح بخاری کتاب العلم باب حفظ العلم حدیث نمبر:116)

حضرت نبی کریم ﷺ کی قبولیت دعا کے واقعات کا ایمان افروز تذکرہ

اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو تمام انبیاء اور تمام اولین وآخرین پر فضیلت بخشی ہے

اس فانی فی اللہ کی دعاؤں کا مستحق بننے کیلئے اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کریں اور خدا کے حضور جھکے رہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 18/اگست 2006ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 18/اگست 2006ء کو بیت الفتوح لندن میں حضرت نبی پاک ﷺ کے قرب الٰہی کے بلند مقام کا ذکر کرتے ہوئے آپؐ کی قبولیت دعا کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے اور احباب جماعت کو توجہ دلائی کہ آنحضرت ﷺ کی دعاؤں کا مستحق بننے کیلئے اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کریں اور خدا کے حضور جھکے رہیں۔حضور انور کا یہ خطبہ احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں آنحضرت ﷺ سے یہ اعلان کروایا کہ اے لوگو اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو۔اس صورت میں وہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہارے قصور تمہیں بخش دے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ جس ہستی کا اللہ تعالیٰ سے ایسا تعلق ہو کہ اس کی پیروی سے اللہ کی محبت حاصل ہو جائے اور گناہ معاف ہو جائیں اس کا خدا سے کتنا مضبوط تعلق ہوگا اور خدا اس کی عام باتوں کو بھی دعا کے رنگ میں قبول کر لیتا ہوگا چنانچہ اس بات کا احساس خود آنحضرت ﷺ کو بھی تھا کہ میری عام بات بھی دعا کے رنگ میں قبول ہو سکتی ہے اس لئے آپ یہ دعا کیا کرتے تھے کہ اے میرے پروردگار میں بھی عام انسانوں کی طرح لوگوں سے ناراض بھی ہوتا ہوں اور خوش بھی۔اگر میں کسی کیلئے بددعا کروں اور وہ اس کا اہل نہ ہو تو میری یہ بددعا اس کیلئے قیامت کے دن اس کی پاکیزگی کا باعث بن جائے۔

آنحضرت ﷺ کے اس بلند مقام کا ذکر کرتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمدؐ ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا۔اس نے خدا سے انتہا درجہ محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع انسان کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی اس لئے خدا نے اسے تمام انبیاء اور تمام اولین وآخرین پر فضیلت بخشی اور اس کی مرادیں اس کی زندگی میں اس کو دیں۔

حضور انور نے آنحضرت ﷺ کی قبولیت دعا کے چند واقعات بیان کرتے ہوئے فرمایا ایک دفعہ مدینہ میں سخت قحط پڑا ایک بدو نے خطبہ جمعہ کے دوران کہا کہ اے اللہ کے رسول مال مویشی خشک سالی سے ہلاک ہو گئے۔آپ دعا کریں کہ خدا بارش دے۔آنحضرت ﷺ نے دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے اس وقت آسمان پر کوئی بادل نہ تھے لیکن آنحضرت ﷺ کے ہاتھ ابھی نیچے نہ گرے تھے کہ بادل امڈ آئے اور منبر سے نہ اترے تھے کہ بارش شروع ہو گئی اور ایک ہفتہ تک بارش خوب برستی رہی پھر اگلے جمعہ وہی شخص دوران خطبہ کھڑا ہوا اور کہا کہ اس قدر بارش برس رہی ہے کہ مکانات گرنے لگے ہیں۔مال مویشی ہلاک ہو رہے ہیں اب بارش کے رکنے کیلئے دعا کریں۔آنحضرت ﷺ نے دعا کی کہ اے اللہ بادلوں کو ارد گرد لے جا اور ہم پر نہ برسا۔تب اسی وقت بارش تھم گئی۔

ایک دفعہ حضرت انسؓ کی والدہ نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول انس کے مال و اولاد میں برکت کیلئے دعا کریں۔چنانچہ آنحضرت ﷺ کی دعا کی برکت سے حضرت انس کا باغ سال میں دو مرتبہ پھل دیتا اور ان کو اللہ تعالیٰ نے بیٹے بیٹیاں، پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں 80 سے بھی زائد عطا فرمائے اور خود انسؓ نے 103 سال عمر پائی۔

ایک دفعہ دوس قبیلہ کے سردار طفیلؓ بن عمرو نے عرض کیا کہ میری مسلسل تبلیغ اور دعوت اسلام کے باوجود میری قوم انکار کر رہی ہے۔ان کے خلاف بددعا کریں اس پر آنحضرت ﷺ نے دعا کی کہ اے اللہ دوس قبیلہ کو ہدایت دے۔چنانچہ آپؐ کی دعا کی برکت سے دوس قبیلہ کے تمام لوگ جو ستر خاندان تھے ایمان لے آئے۔حضرت ابوہریرہؓ کا تعلق بھی دوس قبیلہ سے تھا جو اسی دعا کا پھل تھے۔ان کی والدہ مشرک تھیں۔ایک روز ان کی والدہ نے آنحضرت ﷺ کے بارے میں نازیبا الفاظ استعمال کئے اس پر حضرت ابوہریرہ بڑے کرب کے ساتھ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سارا واقعہ عرض کیا۔آنحضرت ﷺ نے دعا کی کہ اے اللہ ابوہریرہؓ کی والدہ کو ہدایت دے۔چنانچہ جب حضرت ابوہریرہؓ گھر گئے تو ان کی والدہ نے قبول اسلام کی گواہی دی۔حضور انور نے حضرت نبی کریم ﷺ کی قبولیت دعا کے متعدد ایمان افروز واقعات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس فانی فی اللہ کی دعاؤں کا مستحق بننے کیلئے اپنی حالتوں میں پاک تبدیلی پیدا کریں اور خدا کے آگے جھکتے چلے جائیں۔

خطبہ ثانیہ کے دوران حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ خطبہ جمعہ میں، میں نے امریکہ کے دورہ کے بارے میں دعا اور مشورہ کیلئے کہا تھا چنانچہ احباب نے یہی مشورہ دیا کہ نہ جائیں حضور انور نے فرمایا کہ برطانیہ کے جلسہ کے دنوں میں مبارکباد کے قریباً 25-30 ہزار خطوط آئے۔سب کا جواب دینا تو مشکل ہے میں سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ احمدیت کی ترقی کے نظارے ہمیں دکھاتا رہے اور اپنی حفظ وامان میں رکھے۔

احمدی وکلاء کیلئے سنہری موقع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

”بعض ایسے پیشے والے ہیں جن کو ان دنوں چھٹیاں ہوتی ہیں۔مثلاً بعض عدالتیں بند ہو جاتی ہیں وہاں جو احمدی وکیل وکالت کا کام کرتے ہیں وہ بھی اپنی زندگی کے چند ایام اشاعت علوم قرآنی کیلئے وقف کر سکتے ہیں۔“ (الفضل 10۔اگست 1966ء)

ماہ اگست میں چونکہ عدالتیں بند ہوتی ہیں اس لئے احمدی وکلاء حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنی رخصتوں کا بہترین استعمال کر سکتے ہیں۔اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔آمین

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد۔تعلیم القرآن ووقف عارضی)

داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

1۔جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کیلئے کم از کم معیار میٹرک پاس مقرر ہوا ہے۔داخلہ کے بعد پہلی ٹرم کا نتیجہ جائزہ کیلئے بورڈ میں پیش ہوگا۔

2۔میٹرک پاس امیدوار کی عمر 17 سال اور ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 19 سال ہوگی۔

3۔انٹرویو کے تحریری اور زبانی امتحان میں پاس ہو۔

4۔قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔

5۔مقامی امیر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

6۔فضل عمر ہسپتال کی تفصیلی میڈیکل رپورٹ کے مطابق صحت درجہ اول ہو۔

(میڈیکل چیک اپ انٹرویو میں کامیابی کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوگا)

7۔انٹرویو مورخہ 2 ستمبر 2006ء کو بوقت صبح 7 بجے دفتر وکیل الدیوان تحریک جدید میں ہوگا۔

نوٹ:۔انٹرویو کے وقت میٹرک/ایف اے/ایف ایس سی کی اصل سند/رزلٹ کارڈ اور فوٹو کاپی ساتھ لائیں۔

مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

Ph: (047-6213563), (0345-7894022)

فیکس نمبر: 047-6212296

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

مکرم لئیق احمد طاہر صاحب۔ پرنسپل جامعہ احمدیہ

جامعہ احمدیہ یوکے (لندن) کے پہلے سالانہ تقریری مقابلے

بفضل اللہ تعالیٰ جامعہ احمدیہ کی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے جامعہ احمدیہ لندن نے بھی امسال مورخہ 29/جون 2006ء کو سالانہ تقریری مقابلوں اور سالانہ عشائیہ کا اہتمام کیا۔ جس میں اردو اور انگریزی زبان کے تقریری مقابلوں میں کل 16 طلباء نے ذوق وشوق سے حصہ لیا اور انعامات حاصل کئے۔ جماعت یوکے کے بعض بزرگان بھی اس میں شامل ہوئے اور جملہ مہمانان، سٹاف اور طلبہ نے سالانہ عشائیہ میں بھی شرکت کی اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے جامعہ احمدیہ ربوہ کی طرز پر یہاں بھی یہ سالانہ روایت قائم ہوگئی۔

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ یکم اکتوبر 2005ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے مبارک ہاتھوں سے لندن میں یوکے اور یورپ کے پہلے جامعہ کا افتتاح عمل میں آچکا ہے۔ اور اس لحاظ سے یہ ہمارے طلبہ کا یہاں پر اردو سیکھنے کا پہلا سال ہے۔ اور ایسے طلبہ جو یورپ سے یہاں آ کر داخل ہوئے ہیں اور جنہوں نے اس سے قبل کسی ادارے میں داخل ہوکر باقاعدہ اردو زبان کی تدریس حاصل نہیں کی ان کے لئے اردو میں تقریر کرنا ایک چیلنج تھا۔ مگر الحمدللہ کہ طلبہ نے اس چیلنج کو خوشی سے قبول کیا۔ پھر ایک چیلنج یہ بھی تھا کہ ان تقاریر کے صرف دو ہفتہ بعد ہی طلبہ کا سالانہ امتحان بھی آ رہا تھا۔ مگر طلبہ نے چند دن کے اندر اندر ہی اپنی اپنی تقاریر خواہ اردو زبان میں تھیں یا انگریزی زبان میں خود ہی تیار کیں۔ خود ہی ان کی مشق کی۔ البتہ بعض نکات پر انہوں نے اساتذہ سے مشورہ ضرور کیا۔

یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ چونکہ امسال دنیا بھر کی جماعات احمدیہ، جامعہ احمدیہ کے قیام کے سو سال پورے ہونے پر صدسالہ جوبلی کی تقاریب بھی منعقد کررہی ہیں لہذا مرکز کی طرف سے اس سال تحریری اورتقریری مقابلہ جات کے لئے موضوع مقرر کردیا گیا ہے یعنی:

''جماعت احمدیہ اور دعوت الی اللہ''۔

Ahmadiyya Jamaat in the service of the Holy Quran.

اردو زبان میں تقریری مقابلے کے منصفین درج ذیل احباب تھے:

1۔ مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب (چیف جج)
2۔ مکرم مولانا عبدالباسط شاہد صاحب
3۔ مکرم مولانا فیروز عالم صاحب

پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ:

اوّل: انصر بلال انور۔ دیانت گروپ۔
دوم: منصور احمد چٹھہ۔ امانت گروپ۔
سوم: سید سلمان شاہ۔ دیانت گروپ

انگریزی زبان میں تقریری مقابلہ کے لئے درج ذیل احباب نے منصفی کے فرائض انجام دئے:

1۔ مکرم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب (چیف جج)
2۔ مکرم مولانا طاہر سلبی صاحب۔
3۔ مکرم خواجہ نعیم احمد صاحب۔

پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ:

اوّل: عطاء النصیر۔ امانت گروپ
دوم: عطاء القدوس۔ امانت گروپ
سوم: یاسر عتیق فوزی۔ صداقت گروپ۔

نتائج کا اعلان ہونے پر خاکسار نے طلبہ میں انعامات تقسیم کئے۔ اور بعد از دعا تمام حاضرین کی خدمت میں جن میں مہمانوں کی تعداد 35 سے زائد تھی عشائیہ پیش کیا گیا۔ اور اس طرح یہ مبارک تقریب اپنے کامیاب اختتام کو پہنچی۔

قارئین سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ طلباء جامعہ کو حضرت اقدس مسیح موعود کا منشاء پورا کرنے کی توفیق بخشے۔

(الفضل انٹرنیشنل 21 جولائی 2006ء)

بیویوں سے حسن سلوک کی تاکید

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 2 جولائی 2004ء میں فرمایا:۔

''بعض ایسی شکایات بھی آتی ہیں کہ ایک شخص گھر میں کرسی پہ بیٹھا اخبار پڑھ رہا ہے، پیاس لگی تو بیوی کو آواز دی کہ فریج میں سے پانی یا جوس نکال کر مجھے پلادو۔ حالانکہ قریب ہی فریج پڑا ہوا ہے خود نکال کر پی سکتے ہیں اور اگر بیوی بیچاری اپنے کام کی وجہ سے یا مصروفیت کی وجہ سے یا کسی وجہ سے لیٹ ہوگئی تو پھر اس پر گرجنا، برسنا شروع کردیا۔ تو ایک طرف تو یہ دعویٰ ہے کہ ہمیں آنحضرت ﷺ سے محبت ہے اور دوسری طرف عمل کیا ہے، ادنیٰ سے اخلاق کا بھی مظاہرہ نہیں کرتے اور کئی ایسی مثالیں آتی ہیں جو پوچھو تو جواب ہوتا ہے کہ ہمیں تو قرآن میں اجازت ہے عورت کو سرزنش کرنے کی۔ تو واضح ہو کہ قرآن میں اس طرح کی کوئی ایسی اجازت نہیں ہے۔ اس طرح آپ اپنی ذاتی دلچسپی کی وجہ سے قرآن کو بدنام نہ کریں۔

......آجکل دیکھیں ذرا ذرا سی بات پر عورت پر ہاتھ اٹھا لیا جاتا ہے حالانکہ جہاں عورت کو سزا کی اجازت ہے وہاں بہت سی شرائط ہیں اپنی مرضی کی اجازت نہیں ہے۔ چند شرائط ہیں ان کے ساتھ یہ اجازت ہے اور شاید ہی کوئی احمدی عورت اس حد تک ہو کہ جہاں اس سزا کی ضرورت پڑے۔ اس لئے بہانے تلاش کرنے کی بجائے مرد اپنی ذمہ داریاں سمجھیں اور عورتوں کے حقوق ادا کریں۔ (مشعل راہ جلد پنجم حصہ دوم ص 47)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ مکرم محمد سلیم صاحب جاوید سیکرٹری وقف جدید واہ کینٹ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بڑے بیٹے مکرم محمد نعیم جاوید صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 13۔ اگست 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے نومولود کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ذیشان احمد جاوید عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی بابرکت اور مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم احمد سعید اختر صاحب واپڈا ٹاؤن لاہور کا نواسہ ہے اسی طرح مکرم میاں فضل کریم بھیروی صاحب اور مکرم فضل الرحمٰن بسمل صاحب سابق امیر جماعت بھیرہ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے والدین کیلئے قرۃ العین بنائے نیز صحت وتندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

ضرورت اساتذہ

۞ نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ میں میتھ پڑھانے کیلئے ایک مرد استاد کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب حلقہ کی تصدیق سے بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن لکھ کر خاکسار کو جلد از جلد بھجوادیں۔

تعلیمی قابلیت: ایم۔ ایس۔ سی (Math) کم از کم سیکنڈ ڈویژن

انٹرویو: مورخہ 31۔ اگست 2006ء بوقت 8 بجے صبح

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

اعلان داخلہ

۞ یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور نے مورخہ 9۔ اگست کے روزنامہ ڈان میں ماسٹر لیول پروگرام میں داخلہ کیلئے انٹری ٹیسٹ کا جو اعلان کیا تھا اس میں تبدیلی کی گئی ہے اب نیا شیڈیول مورخہ 16۔ اگست روزنامہ جنگ میں شائع کیا گیا ہے اس کے مطابق ہی انٹری ٹیسٹ کا انعقاد ہوگا اس لئے طلبہ سے درخواست ہے کہ یہ نیا شیڈیول ملاحظہ کرلیں اور اس کے مطابق ہی انٹری ٹیسٹ میں شمولیت اختیار کریں۔

۞ بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی ملتان نے درج ذیل انڈر گریجویٹ پروگرامز میں داخلے کا اعلان کردیا ہے۔ بی ایس سی ٹیکسٹائل انجینئرنگ، بی ایس سی انجینئرنگ (سول کمپیوٹر آرکیٹکچرل میکینکل اینڈ الیکٹریکل) بی ایس سی ایگریکلچرل انجینئرنگ، بی ایس سی (آنرز) ایگریکلچر ڈاکٹر آف ویٹرنری میڈیسن (5 سالہ) بیچلر ان بزنس ایڈمنسٹریشن، بیچلر ان بزنس ایڈمنسٹریشن (آئی ٹی آنرز) بی بی اے آنرز (ساہیوال اینڈ ڈی جی خان کیمپسز) بیچلر ان کمپیوٹر سائنس، بیچلر آف سائنس (باٹنی کیمسٹری، میتھ میٹکس، فزکس، سٹیٹسٹکس اینڈ زوآلوجی، فارم ڈی، بیچلر آف فائن آرٹس، بیلچر آف ڈیزائننگ، بی اے (انگلش لٹریچر اینڈ لینگوسٹکس) بی اے، ایل ایل بی (5 سالہ) درخواست فارم مورخہ 24۔ اگست 2006ء سے دستیاب ہونگے۔ جبکہ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 8 ستمبر 2006ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے مورخہ 16۔ اگست 2006ء کی روزنامہ ڈان ملاحظہ کریں۔

۞ بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی ملتان نے پوسٹ گریجویٹ پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے جن کی تفصیل یہ ہے عربی، اپلائیڈ، سائیکالوجی، اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس باٹنی، بزنس ایڈمنسٹریشن، ایم بی اے (آئی ٹی، بینکنگ) کیمسٹری، کمپیوٹر سائنس، اکنامکس، ایجوکیشن، انگلش، فائن آرٹس، ہسٹری، اسلامک سٹڈیز، ایل ایل بی، ایل ایل ایم، ماس کمیونیکیشن، میتھ میٹکس، پاکستان سٹڈیز، پولیٹیکل سائنس، فزکس، فلاسفی، سوشیالوجی، سٹیٹسٹکس، سرائیکی، اردو، زوآلوجی، درخواست فارم مورخہ 24۔ اگست 2006ء سے دستیاب ہیں اور داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 ستمبر 2006ء سے ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 16۔ اگست 2006ء ملاحظہ کریں۔

۞ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور نے ایم فل لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی اینڈ پی ایچ ڈی ڈگری پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 26۔ اگست 2006ء ہے جی آر ای ٹیسٹ 2 ستمبر 2006ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 16۔ اگست 2006ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

خریداران الفضل متوجہ ہوں

۞ تمام خریداران الفضل اپنے پتہ کی تبدیلی کی اطلاع دفتر الفضل کو بروقت دیا کریں تا کہ اخبار ضائع نہ ہو اور جن خریداران کو اخبار الفضل باقاعدگی کے ساتھ موصول نہیں ہو رہا وہ بھی تحریری طور پر دفتر ہذا کو آگاہ کریں تا کہ اخبار کی ترسیل کو یقینی بنایا جاسکے۔

(مینیجر الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

جلسہ پر آنے والے مہمانوں کی خدمت کو احسن طور پر انجام دینے کے لئے کارکنان جلسہ کو نہایت اہم نصائح

جلسہ کے دنوں میں باوجود ڈیوٹیوں کے بوجھ کے اور باوجود ناقابل برداشت چیزوں کا سامنا کرنے کے ہمیشہ مسکراتے رہنے کی کوشش کریں

ان دنوں میں جہاں آنے والوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ بھی دعاؤں میں وقت گزاریں وہاں کارکنان کو بھی اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ اپنے اس خدا کو نہ بھولیں جو ہمیشہ ہماری مدد فرماتا رہا ہے

عزت مآب ڈاکٹر احمد تیجان کابا صاحب صدر مملکت سیرالیون کی بیت الفتوح میں آمد اور نماز جمعہ کی ادائیگی

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مؤرخہ 21رجولائی 2006ء (21روفا 1385ہجری شمسی) بمقام بیت الفتوح، لندن۔ برطانیہ

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

آجکل یہاں احمدی ماحول میں جلسہ سالانہ کی رونقیں شروع ہو چکی ہیں، الحمدللہ۔ اللہ تعالیٰ اگلے جمعہ کو ایک اور جلسہ کی برکات دکھانے کے سامان پیدا فرما رہا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور برطانیہ کے مرد وزن اس جلسے کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ ایک بہت بڑی تعداد تو ایسی ہے جو جلسے کی برکات سے فیضیاب ہونے کے لئے تیاریاں کر رہی ہے اور بڑی بے چین ہے اور ایک تعداد کارکنان کی ہے وہ بھی اب خاصی تعداد ہو چکی ہے، عورتیں، مرد اور بچے ملا کر تقریباً پانچ ہزار کارکنان ہیں۔ تو یہ وہ لوگ ہیں جو حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنے والے ہیں اور بے چین ہیں کہ جلد جلسے کی ڈیوٹیاں شروع ہوں اور وہ اس خدمت کو بجالا سکیں اور ثواب حاصل کرنے والے بنیں جو مہمان نوازی کرنے سے ملتا ہے۔ اور پھر یہ مہمان نوازی تو ایسے مہمانوں کی مہمان نوازی ہے جو حضرت مسیح موعود کے مہمان ہیں جو اپنے روحانی، علمی اور اخلاقی معیاروں میں بہتری کے لئے جمع ہو رہے ہیں۔ جو خدا تعالیٰ کے دین کی باتیں سننے کے لئے جمع ہو رہے ہیں۔ بہرحال یہ جو خدمت کرنے والے ہیں ان میں بچے بھی ہیں، جیسا کہ میں نے کہا جوان بھی ہیں، عورتیں بھی ہیں، بڑی عمر کے لوگ بھی اور تجربہ کار لوگ بھی شامل ہیں اور ہر ایک اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان دنوں میں ایک ہی طرح پر جوش نظر آتا ہے۔

نئی جلسہ گاہ پر وقار عمل شروع ہیں۔ وہاں بڑے جوش سے کام ہو رہے ہیں اور پھر یہ ڈیوٹیاں دینے والے اس انتظار میں ہیں کہ جلد وہ دن آئیں جب جلسہ شروع ہو اور ہم اپنی ڈیوٹیاں شروع کریں کیونکہ بعض ڈیوٹیاں جلسے کے ساتھ ہی شروع ہوتی ہیں۔ اور اس طرح پھر خدمت کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بنیں۔ گو بعض قسم کی ڈیوٹیاں جیسا کہ میں نے کہا شروع ہو چکی ہیں۔ جلسہ گاہ کی تیاری کے لئے پہلے سے تیاریاں شروع ہو جاتی ہیں اور کچھ انشاء اللہ تعالیٰ پرسوں جب معائنہ ہوگا تو اس کے بعد سے کافی حد تک شروع ہو جائیں گی اور مکمل طور پر 100 فیصد ڈیوٹیاں تو جلسہ کے دن سے ہی شروع ہوتی ہیں۔

اس خطبے میں جو جلسے سے ایک جمعہ پہلے کا خطبہ ہے عموماً برطانیہ کے رہنے والوں، خاص طور پر ان کارکنان کو جو ڈیوٹیاں دینے کے لئے اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں، ان کو ان کی ڈیوٹیوں کے بارے میں یاد دہانی کروائی جاتی ہے کہ آپ نے اپنے فرائض کس طرح ادا کرنے ہیں، کس طرح مہمان نوازی کرنی ہے، کس طرح ان لوگوں کی خدمت کرنی ہے جو حضرت مسیح موعود کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس نیک مقصد کے لئے جمع ہو رہے ہیں جو ان کو روحانی اور اخلاقی ترقی کی طرف لے جانے والا مقصد ہے۔ گو کہ جیسا کہ میں نے بتایا ہے کہ تمام کارکنان جن کو کسی بھی ڈیوٹی کے لئے مقرر کیا گیا ہے، بڑے پر جوش ہیں اور ان میں سے بہت سارے خط لکھ کر دعا کے لئے بھی کہتے ہیں اور اگر ملاقات ہو تو زبانی بھی دعا کے لئے کہتے ہیں کہ دعا کریں کہ ہمارے سپرد جو کام ہوا ہے ہم احسن رنگ میں اسے سرانجام دے سکیں اور کوئی ایسی بات نہ ہو جائے جو مہمانوں کے لئے تکلیف کا باعث ہو یا جلسے کے انتظام میں خرابی کا باعث ہو یا انتظامیہ کے لئے پریشانی کا موجب بنے یا مجھے لکھتے ہیں کہ آپ کے لئے کسی قسم کی تکلیف کا باعث ہو۔ ظاہر ہے حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی مہمان نوازی میں کوئی بھی خلل یا کوئی بھی خرابی یا ان کے کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا ہونے سے مجھے سب سے زیادہ تکلیف کا احساس ہوگا اور ہونا چاہئے **کیونکہ U.K کے جلسے کا تصور خود بخود غیر محسوس طور پر مرکزی جلسے کا ہو گیا ہے۔ کیونکہ پاکستان سے ہجرت کے بعد یہی ایک جلسہ ہے جس میں باقاعدگی سے خلیفۂ وقت کی شمولیت ہوتی ہے اور جب لوگ اس سوچ اور اس نظریہ کے ساتھ دور دراز ملکوں سے اس جلسے میں شمولیت کے لئے آتے ہیں کہ غیر اعلانیہ طور پر ہی سہی لیکن ہے یہ مرکزی جلسہ، کیونکہ خلیفۂ وقت اس میں موجود ہوگا اور خلیفۂ وقت کی اس جلسہ میں موجودگی میں وقت گزارنے کا زیادہ سے زیادہ ہمیں موقع ملے گا تو ظاہر ہے پھر مجھے بھی حضرت مسیح موعود کے ان پیارے مہمانوں کی مہمان نوازی کی طرف زیادہ توجہ دینی چاہئے اور ان کی تکلیف پر تکلیف پہنچنی چاہئے۔**

اس لئے اپنی فکر کو دور کرنے کے لئے اس خطبے میں جو جلسے سے ایک ہفتے پہلے کا خطبہ ہے، جیسا کہ میں نے کہا کارکنان کو ان کی ڈیوٹیوں کے بارے میں توجہ دلائی جاتی ہے تاکہ وہ مہمانوں کی زیادہ سے زیادہ خدمت کر سکیں۔ یہ توجہ اس لئے بھی دلائی جاتی ہے کہ عموماً تو ہر کارکن بڑے جوش سے اس انتظار میں ہے کہ ہم ڈیوٹیاں دیں لیکن کارکنان کی یاد دہانی کے لئے کہ ان کو جو کام پہلے کرنے والے ہیں ان کی یاد دہانی ہو جائے اور پھر بہت سارے نئے بھی شامل ہو رہے ہوتے ہیں، ان کو بھی پتہ لگ جائے۔ ان نئے شامل ہونے والوں میں بچے بھی ہوتے ہیں جو بچپن کی عمر سے اطفال کی ڈیوٹیوں میں شامل ہو رہے ہوتے ہیں یا اطفال کی عمر سے خدام کی ڈیوٹیوں میں جو زیادہ ذمہ داری کا کام ہے اس میں شامل ہو رہے ہوتے ہیں، ان کو توجہ دلائی جائے اور

نوجوانوں کو بھی اس طرف توجہ ہو جائے، ان کو بھی مہمان نوازی کی اہمیت کا پتہ لگ جائے۔ تو جیسا کہ میں نے کہا ہے عمومی طور پر تو سب جوان، بچے، بچیاں، لڑکے، مرد اپنے فرائض ادا کرنے کے لئے بڑے پُرجوش ہیں اور انتظار میں ہیں کہ کب ہمیں حضرت مسیح موعود کے ان مہمانوں کی خدمت کا موقع ملے، لیکن یاددہانی معیار کو مزید بہتر کرنے اور خامیوں پر نظر رکھنے میں مدد دیتی ہے۔

سو اس لئے مختصراً ایک بات کی طرف میں توجہ دلاؤں گا۔ باتیں تو بہت ساری ہیں لیکن اسی بات میں باقی باتیں آ جائیں گی۔ اس ضمن میں جو بڑی ضروری بات ہے، ہمیشہ میں کہا کرتا ہوں کہ مجھے بعض مہمانوں کا علم ہے کہ جب وہ آتے ہیں تو یا تو بڑی توقعات رکھتے ہیں یا طبعاً اتنے حسّاس ہوتے ہیں کہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے لئے کسی بھی کارکن یا میزبان کی طرف سے ذرا سی بھی اونچ نیچ نہیں ہونی چاہئے۔ بعض مہمان غلطی پر ہوتے ہوئے بھی اپنے آپ کو صحیح ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ **لیکن ایک کارکن کا، ایک میزبان کا کام یہ ہے کہ اپنے جذبات کو کنٹرول میں رکھتے ہوئے ہر حال میں مہمان کا خیال رکھے اور اسے کسی بھی قسم کی ناراضگی کا موقع نہ دے، گو کہ بعض صورتوں میں یہ بڑا مشکل کام ہے لیکن جب آپ نے جلسے کے مہمانوں کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کر دیا تو پھر ظاہر ہے کہ قربانی بھی کرنی پڑے گی** اور جب اپنے جذبات کی قربانی کرتے ہوئے اس مشکل کام کو سرانجام دیں گے تو تبھی اللہ تعالیٰ کے حضور زیادہ ثواب کے حقدار ٹھہریں گے۔

ہم تو اس نبی ﷺ کے ماننے والے ہیں جس نے مہمان نوازی کے ایسے اعلیٰ معیار قائم فرمائے ہیں کہ حیرت ہوتی ہے کہ کیا اعلیٰ معیار تھے۔ آپؐ کی برداشت اور بلند حوصلگی کا مقابلہ ہی نہیں ہے لیکن وہ ہمارے لئے اسوہ حسنہ ہیں۔ جب آپؐ اپنی امت کو نصیحت کرتے تھے یا اپنے ماننے والوں یا صحابہ کو نصیحت کرتے تھے یا جو نصیحت ہمیں آپؐ نے کی ہے، اس کے اعلیٰ نمونے بھی آپؐ نے دکھائے ہیں۔ دیکھیں جب ایک مہمان آتا ہے، غیر مسلم ہے، سوتا ہے اور زیادہ کھانے کی وجہ سے یا کسی وجہ سے رات کو اپنے پر کنٹرول نہیں رہا یا شرارتاً بستر گندہ کر کے چلا گیا تو آپؐ نے برا نہیں منایا بلکہ صبح جب جا کے دیکھا تو خود ہی اس کو دھونے لگے۔

تو جیسا کہ میں نے کہا وہ تو ایک غیر تھا اور پتہ نہیں کس نیت سے یہ خراب کر کے گیا تھا۔ لیکن آپؐ نے اس کی غیر حاضری میں بھی اسے یہ نہیں کہا کہ یہ کیا کر گیا ہے۔ بلکہ صحابہؓ کہتے ہیں کہ باوجود ہمارے کہنے کے کہ ہمیں موقع دیں خود ہی بستر دھوتے رہے کہ نہیں وہ میرا مہمان تھا۔ آپؐ کی یہ بلند حوصلگی اور یہ نمونہ آپؐ نے اس لئے ہمارے سامنے قائم فرمایا ہے کہ آپؐ فرماتے تھے کہ جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے وہ اپنے مہمان کا احترام کرے۔

پس آپ کے مہمان جن کی مہمان نوازی آپ کے سپرد کی گئی ہے، جن کی مہمان نوازی کرنے کا انشاء اللہ تعالیٰ اب موقع مل رہا ہے، یہ تو وہ مہمان ہیں جو اللہ تعالیٰ کی خاطر یہاں جمع ہو رہے ہیں، اس لئے جمع ہو رہے ہیں کہ اللہ کے دین کی باتیں سنیں، اس لئے جمع ہو رہے ہیں کہ خدا کے مسیح نے انہیں بلایا ہے جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے۔ اور اس لئے بلایا ہے کہ سال میں ایک دفعہ جمع ہو اور اپنی تربیت کرو، اپنی روحانیت کو بہتر بناؤ۔ ان سے کسی ایسے انتہائی فعل کی تو توقع نہیں کی جا سکتی جیسا کہ اس کافر نے اس قسم کا گھٹیا کام کیا تھا لیکن اگر کسی مہمان کی طبیعت کی تیزی کی وجہ سے اس کے منہ سے کوئی سخت قسم کے الفاظ نکل جاتے ہیں یا وہ سخت الفاظ استعمال کر لیتا ہے تو کارکنان کو ہمیشہ درگزر سے کام لینا چاہئے اور درگزر سے کام لیتے ہوئے ان کی باتوں کا برا نہیں منانا چاہئے کیونکہ اس سے پھر مزید بدمزگی پیدا ہوتی چلی جاتی ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ ہر احمدی سے ہونا چاہئے، چاہے وہ مہمان ہو یا میزبان ہو، مرد ہو یا عورت ہو لیکن ہر دوسرے کا فعل اس کے ساتھ ہے۔ آپ جو کارکنان ہیں، میں آپ سے اس وقت مخاطب ہوں۔ مہمانوں کو تو نصیحت میں بعد میں کروں گا کہ آپ لوگوں کو ان دنوں میں بہت زیادہ وسیع حوصلے کا مظاہرہ کرنا چاہئے اور اچھے اخلاق کی ایک اعلیٰ مثال قائم کرنی چاہئے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ہمیں فرماتا ہے (۔) (سورۃ البقرۃ: 84) یعنی لوگوں سے نرمی سے بات کیا کرو۔ تو یہ بات جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتائی ہے، اخلاق کو قائم کرنے کا ایک گُر ہے۔ یہ صرف خاص حالات کے لئے ہی نہیں ہے اور صرف خاص لوگوں سے ہی متعلق نہیں ہے بلکہ ہر وقت ہر ایک سے اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔ جب ایسی حالت پیدا ہو گی تو جہاں معاشرے میں آپس کا تعلق بڑھے گا، وہاں ایمان میں بھی ترقی ہو گی۔ عمومی طور پر جب یہ حکم ہے تو ان دنوں میں خاص طور پر اس حکم کی بہت زیادہ پابندی کرنی چاہئے۔ پس کارکنوں کو چاہئے کہ ہمیشہ اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرتے رہیں۔ جہاں وہ ان اعلیٰ اخلاق کی وجہ سے مہمان نوازی کا حق ادا کرتے ہوئے ثواب کما رہے ہوں گے اور پھر نتیجۃً یہ بات ان کے ایمان میں ترقی کا باعث بن رہی ہو گی، وہاں اس وجہ سے کہ انہوں نے دوسرے کی غلط بات پر ویسا ہی ردّعمل ظاہر نہیں کیا، ایسے کارکنان دوسرے شخص کو بھی یہ احساس دلانے کا باعث بنیں گے کہ احمدی معاشرہ نرمی، پیار، محبت اور بھائی چارے کا معاشرہ ہے۔ ہم یہاں اپنی تربیت کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات کو سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کے لئے جمع ہوئے ہیں اور یہ سختی کی باتیں تو اس مقصد سے مکمل طور پر تضاد رکھتی ہیں۔ اتنا تضاد ہے کہ جس طرح بُعد المشرقین ہوتا ہے۔ پس آپ کا، کارکنان کا خاموش رہنا اور سختی کی بات پر بھی نرمی سے جواب دینا بلکہ اپنی طبیعت پر جبر کرتے ہوئے انتہائی خوش خلقی سے جواب دینا دوسرے کو اس کی غلطی کا احساس دلانے کا اور اصلاح کرنے کا ایک عملی جواب ہو گا۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اعلیٰ اخلاق دکھاتے ہوئے خوش خلقی کا مظاہرہ کرنے والے کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ نے فرمایا ہے کہ میزان میں حسن خلق سے زیادہ وزن رکھنے والی کوئی چیز نہیں ہے (سنن ترمذی کتاب البرّ و الصله باب فی حسن الخلق) کہ میزان میں حسن خُلق سے زیادہ وزن رکھنے والی کوئی چیز نہیں ہے اور اچھے اخلاق کا مالک ان کی وجہ سے صوم و صلوٰۃ کے پابند کا مقام حاصل کر لیتا ہے۔ **اچھے اخلاق ایک نمازی کا درجہ دے جاتے ہیں، نیکیوں کی توفیق ملتی ہے، پھر اللہ کا خیال آتا ہے اور عملاً پھر ہر نیکی دوسری نیکی کی طرف لے کر جاتی ہے۔ انسان کی نیکیوں کا جو پلڑا ہے اس میں سب سے زیادہ وزن والی چیز حسن خلق ہے۔ ایک ترازو میں اگر نیکیاں رکھی جائیں تو جب نیکیوں کا وزن بڑھتا جائے گا تو سب سے زیادہ وزن ڈالنے والی جو چیز ہو گی وہ اچھے اخلاق ہیں اور نرمی سے مسکراتے ہوئے بات کرنا ہے۔** پس ان دنوں میں باوجود ڈیوٹیوں کے بوجھ کے، باوجود ناقابل برداشت چیزوں کا سامنا کرنے کے، ہمیشہ مسکراتے رہنے کی کوشش کریں اور یہ جو خوش خلقی کی ظاہری حالت کارکنان اپنے پر طاری کریں گے، چاہے دل نہ بھی چاہ رہا ہو تب بھی کرنی ہے، تو اس سے آپ کے بعض جو فوری ردعمل ہیں وہ بھی کنٹرول میں رہیں گے۔

دیکھیں ہمارے آقا حضرت محمد مصطفی ﷺ سے زیادہ مشکلات میں گھرا ہوا تو کوئی شخص نہیں تھا۔ کبھی کوئی پریشانی ہے، کبھی دشمنوں کی پریشانی ہے، کبھی جنگ کی پریشانیاں ہیں، کبھی کسی قسم کی تکلیفیں ہیں اور آپؐ سے زیادہ تو کسی کو تکلیفیں نہیں آئیں، سوچا بھی نہیں جا سکتا اور پھر یہ فکر کہ اللہ تعالیٰ نے جو کام سپرد کیا ہے اس کو مکمل کرنے کی ذمہ داری بھی ادا کرنی ہے۔ اگر دنیاوی لحاظ سے دیکھا جائے تو ہمہ وقت پریشانیوں میں گھرا ہوا انسان ہے اور اُمّت کی فکر اس قدر کہ کوئی سوچ بھی نہیں سکتا اور یہ فکر اس لئے ہے کہ ان کی اصلاح کی جو ذمہ واری اللہ تعالیٰ نے ڈالی ہے، وہ کس طرح پوری ہو گی۔ اور جس قدر تقویٰ آپؐ میں تھا وہ تو کسی اور میں ہو نہیں سکتا اور اس وجہ سے جتنا تقویٰ زیادہ ہو اللہ تعالیٰ کے خوف کا معیار بھی اتنا بڑھ جاتا ہے، وہ بھی اتنا ہی اونچا تھا۔ اس اُمّت کے لئے اپنی فکر کا اظہار کرتے ہوئے اتنی پریشانی تھی کہ آپ خود فرماتے ہیں کہ مجھے تو سورۃ ھود نے بوڑھا کر دیا ہے۔ کیونکہ اسی سورۃ میں ان ذمہ داریوں کا حکم ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اپنی ذمہ

داری تو کوئی لے لیتا ہے کہ میں اصلاح کرلوں گا، دوسرے کی ذمہ داری لینا بہت مشکل کام ہے۔ لیکن آنحضرت ﷺ نے (اللہ تعالیٰ کا حکم تھا) یہ ذمہ واری لی اور اس فکر میں لی اور دعاؤں میں وقت گزارتے ہوئے اس کام کو پھر با حسن سرانجام بھی دیا۔ لیکن بہرحال ایک فکر ہمیشہ آپ کو رہی اور پھر اپنے زمانے کے مسلمانوں کی ہی نہیں بلکہ تا قیامت آنے والے مسلمانوں کی فکر بھی آپؐ کو رہی۔

اتنی ذمہ داریوں کے باوجود اور ایسی حالت کے باوجود آپ کے حسن خلق کا معیار کیا تھا کہ ایک صحابی عبداللہؓ بن حارث کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ کسی کو تبسم فرمانے والا نہیں پایا۔

کسی کا اتنا ہنستا مسکراتا چہرہ نہیں دیکھا جتنا آنحضرت ﷺ کا تھا۔ تو یہ ہیں معیار ہمارے پیارے نبی ﷺ کے۔ پھر آپؐ نے ہمیں نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ جو شخص نرمی سے محروم کیا گیا وہ خیر سے بھی محروم کیا گیا۔

پس نیکیاں کمانے اور خیر سمیٹنے کا یہ موقع ہے جو سال کے بعد ہمیں مل رہا ہے، اس میں ہر احمدی کو اور خاص طور پر کارکنان کو کوشش کرنی چاہئے کیونکہ مہمان نوازی کے ساتھ اور پھر حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی مہمان نوازی کے ساتھ، مہمان کی سخت بات پر درگزر کرنا اور اپنے آپ کو کنٹرول کرنا بھی حسن خلق ہے، یہ باتیں یقیناً آپ کو خیر و برکت سے بھر دیں گی بلکہ بے شمار خیر اور برکتیں اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں دے گا۔

مہمانوں کے نازک جذبات کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ’’مہمان کا دل تو آئینے کی طرح نازک ہوتا ہے اور ذرا سی ٹھیس لگنے سے ٹوٹ جاتا ہے۔‘‘ پس یہ بھی ایک سبق ہے مہمانوں کی خدمت کرنے والوں کے لئے کہ ایک تو مہمان سے سختی نہیں کرنی۔ دوسرے اگر مہمان میں کوئی کمزوری ہے تو وہ آپ کے اعلیٰ اخلاق کو دیکھ کر اپنی حالت بدلنے کی کوشش کرے گا اور اس طرح آپ کسی کی اصلاح کا باعث بھی بن جائیں گے۔

پھر حضرت مسیح موعود نے ایک موقع پر فرمایا کہ "دیکھو بہت سے مہمان آئے ہوئے ہیں ان میں سے بعض کو تم شناخت کرتے ہو بعض کو نہیں کرتے اس لئے مناسب ہے کہ سب کو واجب الاحترام جان کر تواضع کرو۔"

پس یہ اصول ہمیشہ یاد رکھیں خاص طور پر شعبہ مہمان نوازی اور خوراک والے یہ بات پلّے باندھ لیں کہ کسی مہمان کو یہ احساس نہ ہونے دیں کہ فلاں مہمان کو زیادہ پوچھا گیا اور فلاں کو کم یا فلاں کے لئے بیٹھنے کے لئے زیادہ بہتر جگہیں تھیں اور فلاں کے لئے کم۔ ٹھیک ہے بعض جگہیں بنائی جاتی ہیں، بعضوں کا تقاضا ہے، مریضوں کے لئے، بیماروں کے لئے یا ایسے مہمانوں کے لئے جو کسی خاص ملک کے نمائندے ہیں اور ان کو وہاں زبان کی وجہ سے بٹھانا پڑتا ہے یا پھر ایسے ہیں جو غیر ہیں وہ آتے ہیں لیکن عمومی طور پر جو مہمان نوازی کا اصول ہے، سب مہمانوں سے ایک جیسا سلوک ہونا چاہئے۔

اس دفعہ پاکستان سے اور دوسرے ملکوں سے بھی بہت سے مہمان آئے ہیں اور آ رہے ہیں، جو پہلی دفعہ ملک سے باہر نکلے ہیں۔ تعلیم بھی معمولی ہے یا نہ ہونے کے برابر ہے۔ **کئی ایسے ہیں جو مجھے ملے ہیں اور بڑے جذباتی رنگ میں بتایا کہ ہم جلسے میں شامل ہونے کے لئے اور آپ کو ملنے کے لئے آئے ہیں اس لئے ایسے لوگوں کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ یہ نہ سمجھیں کہ غریب آدمی ہے تو اس کا خیال نہیں رکھنا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ کسی کے پھٹے ہوئے کپڑے دیکھ کر یہ نہ سمجھو کہ اس کو مہمان نوازی کی ضرورت نہیں، مہمان مہمان ہے۔** کچھ تو آنے والے لوگ اپنے عزیزوں کے پاس ٹھہرے ہوئے ہیں لیکن بعض جماعتی نظام کے تحت بھی ٹھہرے ہوئے ہیں اور جلسے کے تین دنوں میں تو ان سب نے جماعتی مہمان ہی ہونا ہے۔ یہاں کی جو بعض چیزیں ہیں ان سے بعضوں کو ناواقفیت ہوگی، ان کے لئے بالکل نئی ہوں گی تو ان کا خیال رکھیں اور بغیر ان کو کسی قسم کا احساس دلائے ان کی خدمت کریں۔ بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ جن لوگوں کے پاس ان کے عزیز یا دوست مہمان ٹھہرے ہوئے ہیں وہ شروع میں تو بڑے جوش سے گھر میں مہمان لے جاتے ہیں، دعوت بھی دیتے ہیں لیکن بعد میں بدمزگی پیدا ہو جاتی ہے۔ اپنے بہت ہی قریبی عزیزوں اور رشتہ داروں کی خدمت تو کر رہے ہوتے ہیں لیکن جو واقف کار یا کسی حوالے سے کسی دوسرے عزیز سے تعلق رکھنے والا اگر مہمان بن کر ٹھہرا ہوا ہے تو اس سے وہ ان قریبیوں والا سلوک نہیں ہوتا۔ تو یاد رکھیں کہ ان کا بھی اسی طرح خیال رکھیں۔ جب مہمان نوازی کی ذمہ داری اپنے سپرد لی ہے تو ان کا بھی اسی طرح خیال رکھنا ہوگا جس طرح اپنے قریبیوں کا رکھتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کو دوسروں کی تکلیف کا کتنا احساس تھا، ایک روایت میں اس کا ذکر آتا ہے کہ گورداسپور کے سفر میں، جو مقدمے کے لئے کیا گیا تھا (کچھ جمعے پہلے میں نے اس سفر کی تفصیل بتائی تھی) بہت سے احباب بھی آپ کے ساتھ تھے اور اس مقدمے کی وجہ سے بہت سے لوگوں کے آنے کو حضور یہ سمجھتے تھے کہ یہ میری وجہ سے آئے ہیں اور اس لحاظ سے میرے مہمان ہیں۔ بابو غلام محمد صاحب آپ کے ایک (رفیق) تھے وہ کہتے ہیں کہ جب ہم گورداسپور پہنچے، سردی کے دن تھے تو رات کو کھانے کے بعد حضور نے ہم سب کو حکم دیا کہ تھکے ہوئے ہو سو جاؤ۔ کہتے ہیں ہم سب اپنے اپنے بستر بچھا کر لیٹ گئے تو کچھ دیر بعد ہی حضرت مسیح موعود خاموشی سے اٹھے اور لالٹین ہاتھ میں لے کر ہاتھ سے ٹٹول ٹٹول کر جو سوئے ہوئے لوگ تھے ہر ایک کے بستر کا جائزہ لینے لگے اور جس کے بستر کو بھی ہلکا دیکھا (ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی، باہر سردی تھی) اس پر اپنے بستر سے کوئی نہ کوئی چادر یا کمبل یا موٹا کپڑا لا کر ڈال دیتے تھے۔ کہتے ہیں کہ اس طرح چھ سات لوگوں کو اپنے بستر کی مختلف چیزیں دے کر حضرت مسیح موعود نے ڈھانکا۔ تو آپ کو یہ فکر اس لئے تھی کہ یہ لوگ آپ کی خاطر آئے ہوئے ہیں۔

پس آج ہمارا فرض ہے کہ اس سنت کو قائم رکھتے ہوئے آپ کی خاطر، حضرت مسیح موعود کی خاطر آئے ہوئے لوگوں کی بھرپور مہمان نوازی کریں۔ اس دفعہ پاکستان میں تو برٹش ایمبیسی نے کافی کھلے دل کا مظاہرہ کیا ہے اور کافی لوگوں کو ویزے دیئے ہیں، اللہ ان کو جزا دے۔ اب ہمارے مہمان نوازی کے نظام کا بھی اور یہاں کے لوگوں کا بھی یہ فرض ہے کہ جہاں بھی آنے والے مہمان ٹھہرے ہوئے ہیں ان کی مہمان نوازی کے اعلیٰ نمونے قائم کریں۔

ہمارے دیہاتوں کے لوگ آج بھی بہت مہمان نواز ہیں۔ شہروں سے رابطوں کی وجہ سے بعض برائیاں بھی ان میں آ گئی ہیں، بعض اچھی باتیں ختم بھی ہو گئی ہیں لیکن ابھی بھی مہمان نوازی کا جو وصف ہے دیہاتوں میں قائم ہے اور یہ دنیا میں تقریباً ہر جگہ ہے۔ اس لئے ان آنے والے مہمانوں کو اپنی مہمان نوازی کے نمونوں سے بتائیں کہ اعلیٰ اخلاق **اور مہمان نوازی کا جو خُلق ہے صرف پاکستان یا دوسرے غریب ملکوں کے دیہاتوں کے رہنے والوں کا خُلق نہیں ہے بلکہ اس زمانے کے امام کو ماننے کے بعد یہ خلق ہر احمدی کا خاصہ ہے، چاہے وہ یورپ میں رہتا ہو یا امریکہ میں رہتا ہو یا دنیا کے کسی بھی ملک میں رہتا ہو اور اخلاقی قدریں باوجود معاشرتی روایات اور معیار زندگی مختلف ہونے کے وہی ہیں جو** (دین) نے ہمیں سکھائی ہیں، جس کے نمونے آنحضرت ﷺ اور پھر آپؐ کے غلام صادق حضرت مسیح موعود نے ہمیں دکھائے ہیں۔ پس اعلیٰ اخلاق اور مہمانوں کے ساتھ مسکراتے ہوئے اور خوش خلقی سے بات کرنا یہ ان دنوں میں خاص طور پر آپ کی ایک پہچان ہونی چاہئے۔

یہ بھی یاد رکھیں کہ اس دفعہ انشاء اللہ یہ جلسہ نئی جگہ حدیقۃ المھدی میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس علاقے کے لوگوں کو بعض فکریں تھیں، جب زمین لی گئی تو بہت زیادہ اس طرف سے اپوزیشن بھی ہوئی تھی، جو جماعتی رابطوں کی وجہ سے دور کرنے کی کوشش کی گئی اور تقریباً دور ہو گئیں

اور پھر انصاراللہ کی اس علاقے میں جو چیریٹی واک ہوئی ہے اس نے بھی کافی اثر کیا اور اس علاقے کے لوگوں کے شبہات کو دور کر دیا ہے۔ پس اس کو مزید مضبوط کرنا بھی آپ لوگوں کا، خاص طور پر ڈیوٹی دینے والوں کا کام ہے۔ یہ خیال رکھیں کہ ٹریفک بھی صحیح طرح کنٹرول ہو رہا ہو، لوگوں کی صحیح رہنمائی بھی ہو رہی ہو، علاقے کے لوگ بھی اگر آئیں تو ان پر بھی نیک اور اچھا اثر قائم ہو، تاکہ وہ آئندہ وقت میں بھی کسی قسم کے مسائل کھڑے نہ کریں۔ اس لئے بعض دفعہ ڈیوٹی دینے والے اوور ایکسائیٹڈ (Over excited) ہو جاتے ہیں، دیکھتے ہی نہیں کہ سامنے کون ہے۔ کسی وجہ سے ٹریفک کنٹرول کرتے کرتے بعضوں سے زیادتی ہو بھی جاتی ہے تو اس بارے میں بڑی احتیاط کریں اور پہلے سے بڑھ کر اپنے نمونے دکھائیں۔ عموماً تو اللہ کے فضل سے سارے ہی بڑے ٹرینڈ (Trained) ہیں اور اچھی ڈیوٹیاں دینے والے ہیں۔

اس دفعہ بعض ڈیوٹیاں تقسیم بھی ہوئی ہیں۔ گزشتہ سال بھی، رشمور میں جلسے کی وجہ سے ہوئی تھیں۔ کچھ رہائش کا اور کچھ کھانے کے انتظامات کا انتظام اسلام آباد میں بھی ہوگا۔ اس لئے اس بات کا خیال رکھیں کہ اسلام آباد کے ماحول میں بھی اپنی ان روایات کو قائم رکھنا ہے جو ہمیشہ سے ہمارے کارکنان کا خاصّہ رہی ہیں۔ وہاں کے لوگوں کو بھی کسی قسم کی شکایت نہ ہو۔ عموماً وہاں لمبے عرصے تک بعض لوگوں کو شکایتیں ہوتی رہتی ہیں، کچھ تو تنگ کرنے کے لئے بھی کرتے ہیں لیکن ہمیں کسی کو بھی موقع نہیں دینا چاہئے۔ ہو سکتا ہے کہ دو جگہوں پر تقسیم ہونے کی وجہ سے بعض صیغوں کے جو افسران ہوں ان سے ہر وقت رابطہ نہ ہو سکے کہ وہ اسلام آباد میں نہ ہوں، تو اس صورت میں ہر کارکن کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ وہ ذمہ دار ہے اور پہلے سے بڑھ کر اپنے فرائض ادا کرنے کی کوشش کرے۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق دے کہ سب احسن رنگ میں جلسہ کی ڈیوٹیاں ادا کر سکیں اور حضرت مسیح موعود کے اس جلسے پر آنے والے مہمانوں کو آپ لوگوں میں سے کسی سے بھی کسی قسم کی کوئی شکایت نہ ہو۔ **ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہمارا سب سے بڑا ہتھیار دعا ہے اس لئے ہمیشہ ہر وقت اپنے آپ کو دعا میں مصروف رکھیں اور اپنے کسی اچھے کام کو اپنے تجربے یا علم پر محمول نہ کریں کہ یہ کام میرے تجربے یا علم کی وجہ سے ہوا ہے بلکہ ہر اچھا کام جو ہم میں سے کوئی بھی انجام دیتا ہے یہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے ہے۔ اس لئے اس کے فضلوں کو سمیٹنے کے لئے اس کے حضور جھکنا بہت ضروری ہے۔**

پس ان دنوں میں جہاں آنے والوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ بھی دعاؤں میں وقت گزاریں وہاں کارکنان کو بھی اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ اپنے اس خدا کو کبھی نہ بھولیں جو ہمیشہ ہماری مدد فرماتا رہا ہے۔ افسران صیغہ جات بھی یاد رکھیں کہ وہ اس افسری کے ذریعہ سے قوم کی خدمت پر مامور کئے گئے ہیں۔ جہاں انہوں نے اپنے کام کا جائزہ لینا ہے وہاں تربیتی لحاظ سے اپنے کارکنان کا بھی جائزہ لیتے رہنا ہے اور ہر وقت یہ کوشش کرنی ہے کہ مہمانوں کے لئے زیادہ سے زیادہ آسانیاں پیدا کرنے والے ہوں اور دعاؤں پر زور دیتے ہوئے اپنے کام انجام دینے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اس وقت ہمارے پاس ایک معزز مہمان ہیں۔ مہمانوں کی مہمان نوازی کا ذکر چل رہا ہے تو **اللہ تعالیٰ نے آج ایک معزز مہمان دیئے ہیں، یہ الحاج ڈاکٹر احمد تیجان کاباصاحب ہیں جو سیرالیون کے صدر مملکت ہیں۔ وہ یہاں دورے پر آئے ہوئے تھے تو انہوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ وہ جمعہ ہمارے ساتھ (۔) میں پڑھیں گے۔** اللہ تعالیٰ ان کی نیک خواہشات کو پورا کرے اور ان کو جزا دے اور ان کے ملک میں امن اور سلامتی کے مستقل حالات پیدا کرے۔ اور ان دنوں میں یہ بھی دعا کریں، دعائیں تو اب شروع ہو جانی چاہئیں، جلسے کے دنوں میں بھی ہوتی رہیں گی، اللہ تعالیٰ تمام دنیا کو اپنی پہچان کرواتے ہوئے اور ایک دوسرے کی پہچان کرواتے ہوئے امن اور آشتی اور صلح کے ساتھ رہنے کی توفیق عطا کرے۔

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

ڈاکٹر محمد انور (گوگا) صاحب کا ذکرِ خیر

3 مئی 2006ء کو ڈاکٹر محمد انور صاحب (گوگا) سیکرٹری دعوت الی اللہ ضلع جہلم و ناظم انصاراللہ ضلع جہلم کی منگلا کینٹ میں وفات ہوگئی۔

ڈاکٹر محمد انور گوگا صاحب جہلم کے ایک سرکاری ہسپتال میں ملازمت کرتے تھے۔ ان کا تعلق جہلم کے ہی ایک پرانے احمدی خاندان سے تھے۔ جہلم میں ہی پیدا ہوئے۔ وہیں پڑھائی کی اور سروس کی۔ خدام الاحمدیہ کے دور میں قائد ضلع جہلم کے طور پر خدمت کی توفیق ملتی رہی۔ اپنے پروفیشن کی مناسبت سے ڈاکٹر کہلاتے تھے اور Athletics اور ریسلنگ کا شوق بھی رکھتے تھے۔ اس وجہ سے گوگا کہلاتے تھے۔ ان سے تعارف منگلا میں ہوا جہاں خاکسار کو چند ماہ رہنے اور انہیں قریب سے دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ منگلا میں صدر تو کرنل ڈاکٹر محمد علی صاحب تھے انہی کی رہائش گاہ پر مغرب اور عشاء کی نمازیں ہوتی تھیں لیکن جمعہ محترم ڈاکٹر محمد انور صاحب (گوگا) مرحوم کے گھر پر ہوتا تھا۔ موصوف کی بیگم آرمی میڈیکل کور میں میجر نرس تھیں اور ان کو وہاں سرکاری رہائش ملی ہوئی تھی۔ اگرچہ کرنل ڈاکٹر محمد علی صاحب بھی ریٹائر ہو چکے تھے اور بیگم ڈاکٹر محمد انور صاحب گوگا بھی ریٹائر ہو چکی تھیں ان کی رہائش گاہ پر اکثر مغرب وعشاء کی نمازوں پر ڈاکٹر محمد انور گوگا صاحب سے ملاقات ہوتی تھی۔ ان کا معمول یہ تھا کہ روزانہ اپنی ڈیوٹی کے لئے منگلا سے جہلم جاتے تھے اور سرکاری کام کے بعد جماعتی کام کرتے اور کبھی مغرب سے پہلے اور کبھی مغرب کے بعد واپس منگلا پہنچتے۔ جب مغرب سے پہلے پہنچتے تو باجماعت نمازوں میں ضرور شرکت کرتے اور ہر بار کوئی نہ کوئی امیر صاحب ضلع کا پیغام یا مرکزی تحریک کا اعلان لے کر آتے۔ رپورٹیں لے کر جاتے اور چندے وصول کر کے عموماً خود یا کسی کے ہاتھ دستی مرکز بھیجتے۔ ضلع میں دورے کرتے اور ہر ماہ ہی تقریباً مرکز میں ان کا چکر لگتا اور یوں لگتا کہ مشین ہیں مسلسل کام کر رہے ہیں۔ تھکتے نہیں آرام کی بالکل پرواہ نہیں کرتے تھے۔ ضلع جہلم اور منگلا اور مرکز اور ضلع اور منگلا کے درمیان ایک لحاظ سے Coordinator تھے۔ آرام بالکل نہیں کرتے تھے۔ ایک بار ان کا حادثہ ہو گیا رات بھر ملٹری ہسپتال منگلا کینٹ میں داخل رہے اور صبح ایک ہاتھ پر پٹی باندھی ہوئی ہے اور دوسرے ہاتھ میں بیگ لے کر جہلم ڈیوٹی کے لئے روانہ ہو رہے ہیں۔ ان کے گھر اور سڑک کے درمیان ایک سے دو کلومیٹر کے درمیان فاصلہ ہے۔ خاکسار نے انہیں اپنے ساتھ جیپ پر ساتھ بٹھا لیا اور عرض کیا کہ کل خاکسار بھی آپ کے ساتھ ہسپتال تک گیا تھا آپ کی طبیعت بہت خراب تھی۔ آج تو آپ کو آرام کرنا چاہئے تھا کہنے لگے کہ X-Ray کروانے اور ٹیکے وغیرہ لگوانے کے بعد میری طبیعت سنبھل گئی تھی اور ہسپتال والوں نے گھر جانے کی اجازت دے دی تھی اور اب چونکہ میں کوئی خاص تکلیف محسوس نہیں کر رہا اس لئے میں نے چھٹی کرنی مناسب نہیں سمجھی۔

بہرحال وہ کسی طرح Convince نہ ہوئے اور مین روڈ پر اتر گئے اور ویگن پر بیٹھ کر جہلم چلے گئے۔

ایک بار خاکسار کو انہوں نے جہلم چپ بورڈ فیکٹری کی بیت میں داعیان کی ایک کلاس کے بعد جہلم کے ان مقامات کی زیارت کروائی جہاں حضرت مسیح موعود ایک مقدمے کے سلسلہ میں غالباً 1903ء میں جہلم تشریف لے گئے تھے۔ کچہری جہاں حضور کی پیشی تھی اور وہ جگہ جہاں حضور نے رہائش رکھی تھی۔ ان تمام مقامات پر جا کر ہم نے اکٹھے دعا کی۔ پھر ہم حضرت مولوی برہان الدین صاحب کے مزار پر گئے وہاں بھی دعا کی اور اس طرح بھرپور دن ان کے ساتھ جہلم میں گزرا۔ یہ ان کا خاکسار پر بہت احسان ہے۔ خاکسار 2005ء کے جلسہ سالانہ قادیان پر گیا تو واپسی پر خاکسار سے حضور سے ملاقات اور وہاں کے حالات سنتے رہے اور لطف اندوز ہوتے رہے۔ خاکسار یکم مارچ 2006ء کو ربوہ آگیا لیکن کسی نہ کسی طرح منگلا سے تعلق قائم رہا۔

آپ خلافت اور جماعتی نظام کے بہت وفادار تھے۔ اطاعت کا مادہ بے حد تھا۔ امیر صاحب کا بہت احترام کرتے تھے اور سارے جماعتی کاموں میں نہ صرف حصہ لیتے بلکہ سبھی کو مطلع بھی کرتے اور ساتھ شامل بھی کرواتے۔ بہت مہمان نواز تھے۔ بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ ہنس مکھ، ملنسار اور نہایت ہمدردی رکھنے والے نافع الناس وجود تھے۔ اللہ ان کے ساتھ مغفرت اور رحمت کا سلوک کرے اور جنت الفردوس کے اعلیٰ علیّین میں جگہ دے۔ آمین۔ ان کے اہل وعیال کے لئے بالخصوص بہت کڑی آزمائش ہے۔ ایک بیٹا اور تین بیٹیاں ہیں۔ ابھی سب زیرِ تعلیم ہیں۔ مرحوم کی وفات کے وقت عمر 54 سال تھی۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کا خود کفیل اور حافظ و ناصر ہو اور ان کی نیکیوں کو زندہ رکھنے والا ہو۔ آمین۔

وقف عارضی کا جذبہ

ایک ناصر چوکیدار کی آسامی پر کام کر رہے تھے حضور کی تحریک وقف عارضی کی اطلاع پا کر انہوں نے وقف عارضی کرنے کا ارادہ کر لیا ان کو انتباہ کیا گیا کہ تمہاری نوکری جاتی رہے گی مگر انہوں نے اس کی پرواہ نہ کی اور وقف عارضی پر چلے گئے۔

(قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 61340 میں نصیباں بی بی

بیوہ نذیر احمد مرحوم قوم آرائیاں پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 45-870 گرام مالیتی -/48622 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ واقع چک نمبر 100 رُڑ کا ضلع فیصل آباد جس میں 4 بیٹے 3 بیٹیاں حصہ دار ہیں۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور حصہ از ٹھیکہ زمین مبلغ .... روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصیباں بی بی گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد چوہدری وصیت نمبر 37148 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد نذیر احمد مرحوم

مسل نمبر 61341 میں صباء نورین

بنت رانا اسد اللہ خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12-570 گرام مالیتی -/12821 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صباء نورین گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد چوہدری وصیت نمبر 37148 گواہ شد نمبر 2 رانا سمیع اللہ ولد رانا اسد اللہ

مسل نمبر 61342 میں محمود احمد

ولد نذیر احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 10 مرلہ۔ 2۔ نقد رقم -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3380+3200 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر ولد فضل احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد اکبر اقبال وصیت نمبر 25655

مسل نمبر 61343 میں نسیمہ شاہین بٹ

زوجہ عابد احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/12000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نسیمہ شاہین بٹ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر وصیت نمبر 33328 گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد اکبر اقبال وصیت نمبر 25655

مسل نمبر 61344 میں انور احمد تبسم

ولد سراج دین مرحوم قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5224 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انور احمد تبسم گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر وصیت نمبر 33328 گواہ شد نمبر 2 چوہدری اللہ دتہ پنوں ولد چوہدری محمد خاں پنوں

مسل نمبر 61345 میں اظہر احمد طاہر

ولد عبد الستار قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اظہر احمد گوندل گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 اسمعیل عبد الماجد ولد قریشی غلام احمد

مسل نمبر 61346 میں مبارکہ افتخار

زوجہ افتخار احمد قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبارکہ افتخار گواہ شد نمبر 1 میاں نثار احمد ولد میاں اعراف اللہ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 61347 میں سیدہ درثمین

بنت سید ناصر محمود قوم سید پیشہ ٹیچر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سیدہ درثمین گواہ شد نمبر 1 سید ناصر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں نثار احمد ولد میاں اعراف اللہ

مسل نمبر 61348 میں سیدہ نصرت جہاں

زوجہ سید ناصر محمود قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان دس مرلہ مالیتی -/3500000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور دس تولے مالیتی اندازاً -/120000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سیدہ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 سید ناصر محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں نثار احمد

مسل نمبر 61349 میں سید ناصر محمود

ولد پیر محمد اکبر مرحوم قوم سید پیشہ Consultant عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موروثی مکان واقع گولیکی ضلع گجرات مالیتی -/200000 روپے کا حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے ماہوار بصورت فیس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید ناصر محمود گواہ شد نمبر 1 میاں نثار احمد گواہ شد نمبر 2 صاحبزادہ مشتاق احمد

مسل نمبر 61350 میں سید بلال حسن زیدی

ولد سید آفتاب حسین زیدی قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید بلال حسن زیدی گواہ شد نمبر 1 سید ندیم منور زیدی ولد سید منور احمد زیدی گواہ شد نمبر 2 سید منور احمد زیدی ولد سید محمد حسین شاہ زیدی

مسل نمبر 61351 میں محمد سلام

ولد وارث علی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سلام گواہ شد نمبر 1 سید امجد حسین بخاری وصیت نمبر 40155 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932

مسل نمبر 61352 میں عدیل محمود

ولد محمد احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدیل محمود گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد رانا وصیت نمبر 28779 گواہ شد نمبر 2 مرزا طاہر سلیم الدین وصیت نمبر 36712

مسل نمبر 61353 میں محمد شہزاد انور

ولد انور حسین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد شہزاد انور گواہ شد نمبر 1 طاہر سلیم الدین وصیت نمبر 36712 گواہ شد نمبر 2 ایاز احمد منصور ولد اعجاز احمد سلہری

مسل نمبر 61354 میں امتہ الوحید

زوجہ نصیر احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الوحید گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر حامد احمد وصیت نمبر 40546 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932

مسل نمبر 61355 میں زینب بیگم

زوجہ محمد سلیم خان قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 11 تولے مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/700 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زینب بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد عمر دین مرحوم

مسل نمبر 61356 میں آصف علی

ولد عبدالعزیز قوم رندھاوا جٹ پیشہ زراعت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میادی نانوں ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 2/1 ایکڑ واقع میادی نانوں اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آصف علی گواہ شد نمبر 1 عمران احمد کاہلوں معلم سلسلہ وصیت نمبر 34886 گواہ شد نمبر 2 گل محمد خان وصیت نمبر 31543

مسل نمبر 61357 میں محمد یونس

ولد بشارت احمد قوم رندھاوا جٹ پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میادی نانوں ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد یونس گواہ شد نمبر 1 عمران احمد کاہلوں وصیت نمبر 34886 گواہ شد نمبر 2 گل محمد خان وصیت نمبر 31543

مسل نمبر 61358 میں حامد احمد

ولد بشیر احمد قوم رندھاوا جٹ پیشہ مزدوری/زراعت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میادی نانوں ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔اور بصورت زراعت -/80000 روپے سالانہ آمد ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حامد احمد گواہ شد نمبر 1 عمران احمد کاہلوں وصیت نمبر 34886 گواہ شد نمبر 2 گل محمد خان وصیت نمبر 31543

مسل نمبر 61359 میں رقیہ بانو

بنت محمود احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق آباد ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 13 گرام اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز

کوکرتی رہوں گی اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رقیہ بانو گواہ شد نمبر 1 عطاء البصیر محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 30026 گواہ شد نمبر 2 سید حنیف احمد قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 25959

مسل نمبر 61360 میں آصفہ منیر

زوجہ محمد نواز قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر A78 ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ منیر گواہ شد نمبر 1 محمد طفیل ولد فضل حسین گواہ شد نمبر 2 محمد نواز خاوند موصیہ

مسل نمبر 61361 میں درعجم

بنت محمد نواز قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک A78 ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ درعجم گواہ شد نمبر 1 محمد نواز والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد طفیل ولد فضل حسین

مسل نمبر 61362 میں ارم صدف

بنت شمشاد احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 106/ML ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارم صدف گواہ شد نمبر 1 شمشاد احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ارشد محمود ولد شمشاد احمد

مسل نمبر 61363 میں ھبۃ الرحیم مریم

بنت میجر غفور احمد قوم شرما پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد رہائشی مکان 10 مرلہ واقع لاہور کینٹ کا حصہ۔ 2۔ ترکہ والد پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع D.H.A لاہور کا حصہ ورثاء میں والدہ ایک بھائی ہم دو بہنیں ہیں۔ 3۔ طلائی زیور بوزن 2 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبۃ الرحیم مریم گواہ شد نمبر 1 طارق سعید وصیت نمبر 29175 گواہ شد نمبر 2 خالد احمد سعید ولد محمد سعید احمد

مسل نمبر 61364 میں ملک عمیر الرحیم

ولد ملک نعیم الرحیم قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک عمیر الرحیم گواہ شد نمبر 1 نجیب احمد وصیت نمبر 36437 گواہ شد نمبر 2 کلیم گلزار شاہ ولد سید رشید ارشد

مسل نمبر 61365 میں ملک معید رحیم

ولد ملک نعیم الرحیم قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک معید رحیم گواہ شد نمبر 1 نجیب احمد وصیت نمبر 36437 گواہ شد نمبر 2 کلیم گلزار شاہ ولد سید رشید ارشد

مسل نمبر 61366 میں سلمان مدثر

ولد سید مبشر احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلمان مدثر گواہ شد نمبر 1 نجیب احمد وصیت نمبر 36437 گواہ شد نمبر 2 نصیر عاصم ولد اعظم علی

مسل نمبر 61367 میں غیور احمد ارسلان

ولد مبارک احمد قوم مرزا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غیور احمد ارسلان گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 عمران شہزاد ولد رشید احمد

مسل نمبر 61368 میں مبارک احمد

ولد عنایت اللہ قوم مرزا پیشہ کاروبار/ پنشنر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 10 مرلہ واقع لاہور کینٹ مالیتی اندازاً -/3300000 روپے۔ 2۔ پلاسٹک مولڈنگ مشین دو عدد مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ 3۔ کار مالیتی اندازاً -/500000 روپے جس پر بینک قرض -/450000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000+2600 روپے ماہوار بصورت کاروبار + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 عمران رشید ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ

مسل نمبر 61369 میں دانش عزیز احمد

ولد عزیز احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد دانش احمد گواہ شد نمبر 1 عمیر احمد ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 رضوان قمر ولد ممتاز احمد

مسل نمبر 61370 میں عبد الشافی

ولد عبد المجید مرحوم پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفے آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان 3 مرلہ

اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالشافی گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد قمر ولد ممتاز احمد گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد رشید احمد مرحوم

مسل نمبر 61371 میں محمد سلیمان زکریا

ولد محمد زکریا داؤد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سلیمان زکریا گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا داؤد والد موصی گواہ شد نمبر 2 کرامت احمد گھمن ولد چوہدری بشارت احمد

مسل نمبر 61372 میں عبدالقدوس

ولد محمد اکبر خان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالقدوس گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 عطاء العلی ولد عبدالشکور

مسل نمبر 61373 میں رابعہ تبسم

بنت محمد ظفر اللہ خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 ماشہ اندازاً مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رابعہ تبسم گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ خاں والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری خالد مسعود ولد چوہدری صابر علی مرحوم

مسل نمبر 61374 میں فائقہ ندرت

بنت چوہدری خالد مسعود قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 ماشے 2 رتی مالیتی -/5260 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائقہ ندرت گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ خالد ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 چوہدری خالد مسعود والد موصی

مسل نمبر 61375 میں فوزیہ بشریٰ گوندل

زوجہ سید زبیر احمد شاہ قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحدت کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ بشریٰ گوندل گواہ شد نمبر 1 محمد محمود اقبال ہاشمی ولد محمد مظفر اقبال ہاشمی گواہ شد نمبر 2 ضیاء الدین بٹ وصیت نمبر 30543

مسل نمبر 61376 میں رفیق احمد ظفر

ولد نور الدین قوم .... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیق احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 گلزار حسین ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ ولد چوہدری اللہ رکھا شاہد

مسل نمبر 61377 میں عبدالبصیر

ولد عبدالغفار مرحوم قوم یوسف زئی پٹھان پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالبصیر گواہ شد نمبر 1 گلزار حسین ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ

مسل نمبر 61378 میں گلزار حسین

ولد غلام رسول قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد گلزار حسین گواہ شد نمبر 1 طارق احمد قمر ولد رشید احمد ایاز گواہ شد نمبر 2 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد یعقوب

مسل نمبر 61379 میں طارق احمد قمر

ولد رشید احمد ایاز قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد قمر گواہ شد نمبر 1 چوہدری عطاء الرحمٰن محمود وصیت نمبر 24695 گواہ شد نمبر 2 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473

مسل نمبر 61380 میں تسنیم سعید

زوجہ سعید احمد طاہر قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تسنیم سعید گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد وصیت نمبر 31818 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد طاہر خاوند موصیہ وصیت نمبر 30256

مسل نمبر 61381 میں منظور احمد

ولد چوہدری عبدالعزیز قوم کمبوہ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع مدینہ کالونی لاہور مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منظور احمد گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ ولد چوہدری فتح دین مرحوم گواہ شد نمبر 2 مولود احمد خاں وصیت نمبر 23142

مسل نمبر 61382 میں کشور سلطانہ

زوجہ ملک عبدالجبار اعوان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1992ء ساکن ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کشور سلطانہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار اعوان ولد منظور حسین اعوان

مسل نمبر 61383 میں وقار احمد اعوان

ولد ملک عبدالجبار اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار اعوان گواہ شد نمبر 1 عادل غفار اعوان ولد عبدالغفار اعوان گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 61384 میں عبدالجبار احمد

ولد ملک منظور حسین اعوان قوم اعوان پیشہ زراعت عمر 42 سال بیعت 1992ء ساکن ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 6 ایکڑ واقع ہڈیارہ۔ 2۔ رہائشی مکان واقع ہڈیارہ۔ 3۔ دوکان واقع ہڈیارہ جائیداد بالا اندازاً مالیتی -/5600000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ .... روپے ماہوار .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالجبار گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد ولی محمد گواہ شد نمبر 2 حافظ محمود احمد ناصر مربی سلسلہ ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 612385 میں عطاء الرحیم خالد

ولد حمید احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈہ ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الرحیم خالد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد احمد دین گواہ شد نمبر 2 معین طارق ولد عبدالسلام مرحوم

مسل نمبر 61386 میں نصیر احمد شاہین

ولد مرزا بشیر احمد قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ اڈہ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد شاہین گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد احمد دین گواہ شد نمبر 2 عادل غفار ولد عبدالغفار

خبریں

جنگ بندی کے خاتمے کا خطرہ

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ انہیں لبنان میں اسرائیلی کمانڈوز کی کارروائی پر سخت تشویش ہے جو جنگ بندی قرارداد کی خلاف ورزی ہے جس پر اسرائیل سے بات کی گئی ہے۔ اس طرح کے واقعات سے جنگ بندی کے خاتمے کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ جبکہ اسرائیل نے کہا کہ وہ شام کی طرف سے لبنان میں اسلحہ کی سمگلنگ روکنے کیلئے اس طرح کے حملے جاری رکھے گا۔

74 طالبان اور 4 امریکی فوجی ہلاک

افغانستان کے مختلف علاقوں میں جھڑپوں اور حملوں میں 4۔ امریکی فوجیوں اور 74 طالبان سمیت 93۔ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔

ریلوے ٹریفک ہفتے میں بحال میں ہوگی

ریلوے کے وفاقی وزیر نے کہا ہے کہ کراچی کیلئے ریلوے ٹریفک تین سے سات دن تک مکمل بحال ہو جائے گی۔ وہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے لاہور ریلوے سٹیشن کا اچانک معائنہ کیا اور ریلوے کی کارکردگی اور سٹیشن پر عوام کو فراہم کیجانے والی سہولتوں کا جائزہ لیا۔

مشرف مزید کچھ کریں

بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ انتہا پسندی پر قابو پانے کیلئے جنرل مشرف کو مذہبی جماعتوں اور عسکریت پسند گروپوں کا اثر ورسوخ کم کرنے کیلئے مزید کچھ کرنا چاہئے وہ برطانوی ٹیلی ویژن کو انٹرویو دے رہی تھیں۔

راکٹ حملوں پر سزا دینگے

اسرائیل نے اعلان کیا ہے کہ وہ لبنانی فوج کو سرحد کے دوکلومیٹرز کے اندر تک کے علاقے میں تعینات ہونے سے روکے گا۔ جبکہ لبنان نے خبردار کیا ہے کہ لبنانی حدود سے اسرائیل پر راکٹ فائر کرنے والے کسی بھی شخص کو غداری کا مقدمہ درج کر کے سزا دی جائے گی۔

انتشار پھیلانے کی اجازت نہیں دینگے

وزیراعظم شوکت عزیز نے قومی اسمبلی کے اجلاس میں خواتین کے تحفظ کے بل یعنی حدود آرڈیننس ترامیمی بل کو ایوان میں پیش کرتے وقت ہر صورت میں کورم رکھنے کی ہدایت جاری کی ہے اور کہا ہے کہ حزب اختلاف کی تحریک سیاسی عدم استحکام پیدا کرنے کی کوشش ہے ان کو انتشار پھیلانے کی اجازت نہیں دینگے۔ حزب اختلاف قانون سازی کا عمل رکوا نہیں سکتی۔

امریکہ میں روبوٹس کی تیاری میں اضافہ

(نیٹ نیوز) یوں تو دنیا بھر میں مختلف صنعتی اداروں میں مختلف قسم کے روبوٹ استعمال ہوتے ہیں لیکن نائن الیون کے واقعہ کے بعد اب تک امریکہ میں دہشت گردی کے خلاف لڑنے والے روبوٹس کی تیاری میں بہت اضافہ ہوا ہے۔ جنہیں کسی بھی ممکنہ دہشت گردی کے خلاف استعمال کیا جا سکتا ہے۔ روبوٹس مشکوک گاڑیوں، عمارتوں اور مختلف حساس اور اہم مقامات پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ روبوٹس کی اہم خصوصیت یہ ہے کہ خاموشی سے اپنا کام کرتا ہے اور دھماکے کی صورت میں خود کو قربان کر کے دوسروں کو بچاتا ہے۔

امریکی مصنفہ ڈوروتھی پارکر

ڈوروتھی پارکر، بیسویں صدی کی ایک مشہور امریکی مصنفہ تھی۔ وہ 22 راگست 1893ء کو امریکی ریاست نیوجرسی میں پیدا ہوئی۔ ابتداء ہی سے اسے طنزیہ مضامین اور مختصر کہانیاں لکھنے سے شغف تھا۔ اس نے اپنے کیریئر کا آغاز صحافت سے کیا اور ایک عرصہ تک Vanity Fair، New Yorker، Vogue جیسے ممتاز جریدوں کے عملہ ادارت سے منسلک رہی۔

1917ء میں اس نے Edwin P. Parker سے شادی کر لی جو کچھ عرصہ بعد طلاق پر ختم ہوئی۔ 1933ء میں مشہور اداکار Alan Campell سے دوسری شادی کر لی۔

اس دوران اس کے طنزیہ مضامین شاعری اور مختصر کہانیوں کے کئی مجموعے شائع ہوئے۔ جن میں (Enough Rope)، (Sunset Gun)، (Death and Taxes)، (Big Blonde)، (Not so deep as well)، (Here Lies)، (Laments for the living) کے نام خصوصاً قابل ذکر ہیں۔ ڈوروتھی پارکر اپنا ایک واضح اور مضبوط سیاسی نقطہ نظر رکھتی تھی جو اس کی تحریروں میں جھلکتا ہے۔ 7 جنوری 1967ء کو اس معروف ادیبہ کا انتقال ہوگیا۔

داخلہ ٹیسٹ سال 07-2006ء

(طاہر پرائمری، بیوت الحمد پرائمری، مریم گرلز ہائی سکول)

تینوں سکولز میں داخلے کیلئے درج ذیل امور کی پابندی لازمی ہوگی۔

☆ اول ادنیٰ میں داخلہ کے وقت بچے/بچی کی عمر ساڑھے چار سال سے کم اور چھ سال سے زائد نہ ہو

☆ داخلہ فارم کے ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ جمع کروانا لازمی ہوگا۔

☆ برتھ سرٹیفکیٹ یا داخلہ فارم پر کسی قسم کی Cutting یا Over Writing قابل قبول نہ ہوگی۔

☆ تینوں سکولز میں اول ادنیٰ میں داخلہ جات کیلئے ٹیسٹ 29۔اگست 2006ء کو صبح نو بجے ہوگا۔

☆ طاہر پرائمری سکول میں باقی کلاسز میں داخلہ 30۔اگست کو صبح نو بجے ہوگا۔ جبکہ بیوت الحمد پرائمری سکول میں اول اعلیٰ تا پنجم اور مریم گرلز ہائی سکول میں کلاس چہارم تا ششم، ہشتم اور نہم میں داخلے کیلئے ٹیسٹ بھی 30۔اگست 2006ء کو صبح نو بجے ہوگا۔

☆ داخلہ ٹیسٹ پاس کرنے کے بعد School Leaving Certificate بھی پیش کرنا ہوگا۔

☆ داخلہ فارم اور پراسپیکٹس نیز مزید معلومات کیلئے سکول سے رابطہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

عطیہ چشم۔صدقہ جاریہ

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5594674
الطاف مارکیٹ۔بازار کاٹھیاں والا۔سیالکوٹ

الیس اللہ اور مولابس کی انگوٹھیاں نیز ملتانی سیٹ دستیاب ہیں
دوکان 047-6212040
گھر 047-6211433
0320-4894100
احمد جیولرز اینڈ گولڈ سمتھ ربوہ
خالص سونے کے زیورات تیار کرنے والے آپ کے پرانے خادم
میاں صلاح الدین زرگر راجپوت بن باجوہ والے

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

ضرورت سٹاف
میٹرک پاس ایماندار اور محنتی بچیوں کی فوری ضرورت
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
فون: 6213944-6214499

زری کے بہترین سوٹوں پر زبردست لوٹ سیل لگ گئی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

فون آفس: 047-6215857 جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
اقصیٰ چوک بیت الاقصیٰ بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ
طالب دعا: شبیر احمد گجر
گجر پراپرٹی سنٹر
موبائل: 0301-7970410-0300-7710731

4½ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج۔فریزر۔واشنگ مشین
T.V۔گیزر۔ائر کنڈیشنر
سپلٹ۔ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
طالب دعا: انعام اللہ
Email:uepak@hotmail.com

جلسہ سالانہ 2006ء کی خوشی میں احمدی احباب کیلئے خوشخبری =/5000 میں
دھماکہ آفر
Neosat Digital ریسیور کے ساتھ مکمل ڈش لگوائیں
فخر الیکٹرونکس
The House of Quality Products.
سپیشل شادی پیکج
سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
-/49500 روپے بمعہ ہوم ڈیلیوری لاہور
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد
اس کے علاوہ فریج ٹی وی اے سی واشنگ مشین کوکنگ رینج مائیکروویو اوون روم کولر وغیرہ
Fakhar Electronics 1 Link Mecleod Road Jodhamall Building Lahore
Tel 042-7223347-7239347-7354873 Mob:0300-4292348-0300-9403614

پاکستان الیکٹرونکس
بمپر آفر شادی پیکج
RS:45000/-
L.G-Samsung Sony Projtection T.V 43" 44" 54"
سپیشل آفر: L.G پلازمہ 42" T.V کمپنی ریٹ سے کم قیمت پر
الیکٹرونکس اور گیس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
نئی خوبصورت پائیدار راوی موٹر سائیکل نقد اور آسان اقساط میں دستیاب ہیں۔
سپلٹ ائیر کنڈیشنز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
042-5124127
042-5118557
Mob:0300-4256291
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر PEL)
ایڈریس C1/26/2 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

ربوہ میں طلوع وغروب 22۔اگست

طلوع فجر	4:08
طلوع آفتاب	5:35
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:48

حبوب مفید اطہرا
چھوٹی ڈبی -/60 روپے
بڑی ڈبی -/240 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:213966

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پیج کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم پیج کی 047-6214510- 049-4423173

Admissions Open
In United Kingdom, United States of America, Canada, Ireland & Greece for Fall/ Winter Intakes.
IELTS/TOEFL We also provide Classes for IELTS/ TOEFL Tests with. Hostel Facility
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman.Cell:0301-4411770
829-C Fasial Town. Lahore . Pakistan
Phone:+92-42-5177124/5162310Fax +92-42-5164619
URL:www.educoncern.tk
Email:edu_concern@cyber.net.pk

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

CPL-29FD